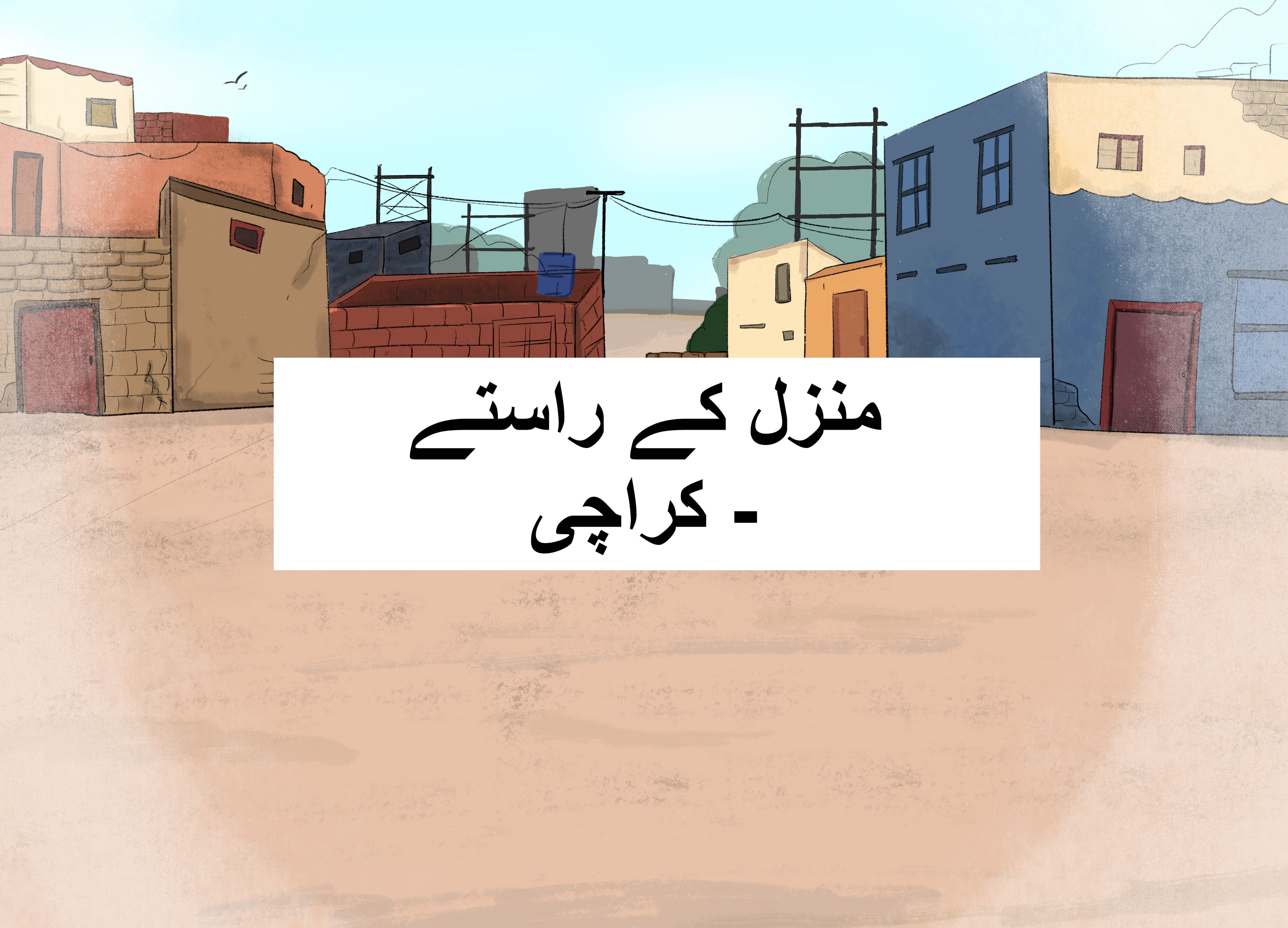

منزل کے راستے
- کراچی

2024
Asif:
کہتے ہیں نہ کہ اپنا گھر جنت ہوتا ہے۔
اور میں نے اپنے گھر کے لیے بہت محنت کی ہے
یہ گھر میری کامیابی کی گواہی دیتا ہے۔

2024
یہاں تک پہنچنے کے لیے کافی خون پسینہ بہانا پڑا۔
اب میرے پاس ایک اچھی سرکاری نوکری ہے۔

2024
اور اس کے ساتھ ساری جدید سہولیات
جن کے بارے میں کبھی صرف سوچ
سکتا تھا۔

2024
یہ اے سی
وہ بڑا ٹی وی

2024
آخر جس نے خود محنت اور ترقی کی ہو
اس کے لیے کم بات تو نہیں، ہے نا؟
اس میں کوئی شک نہیں کہ محنت ضرور رنگ لاتی ہے۔
میں بچپن میں اس سب کا تصور بھی نہیں کرسکتا تھا۔

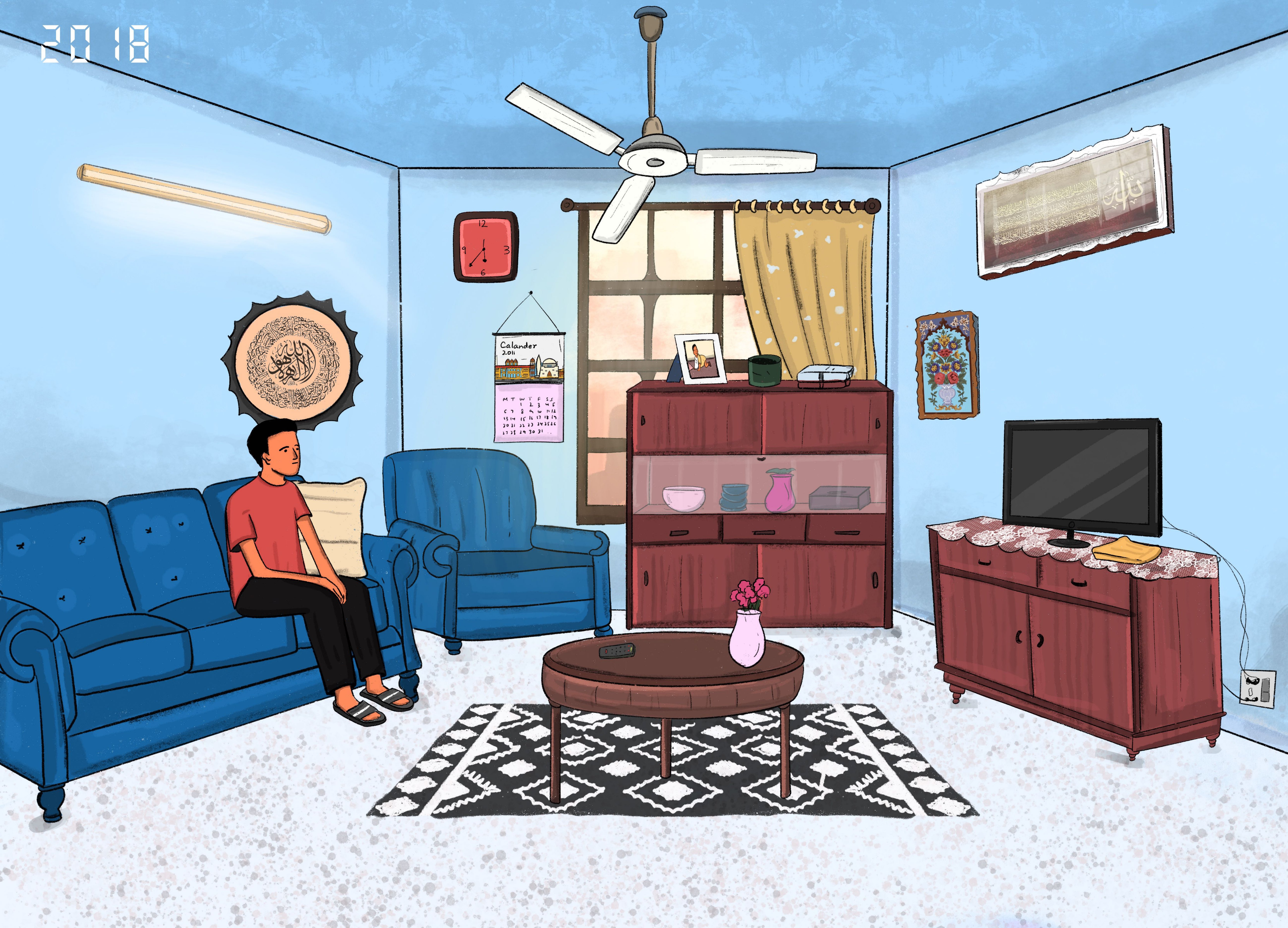

2018
Calander
2.011

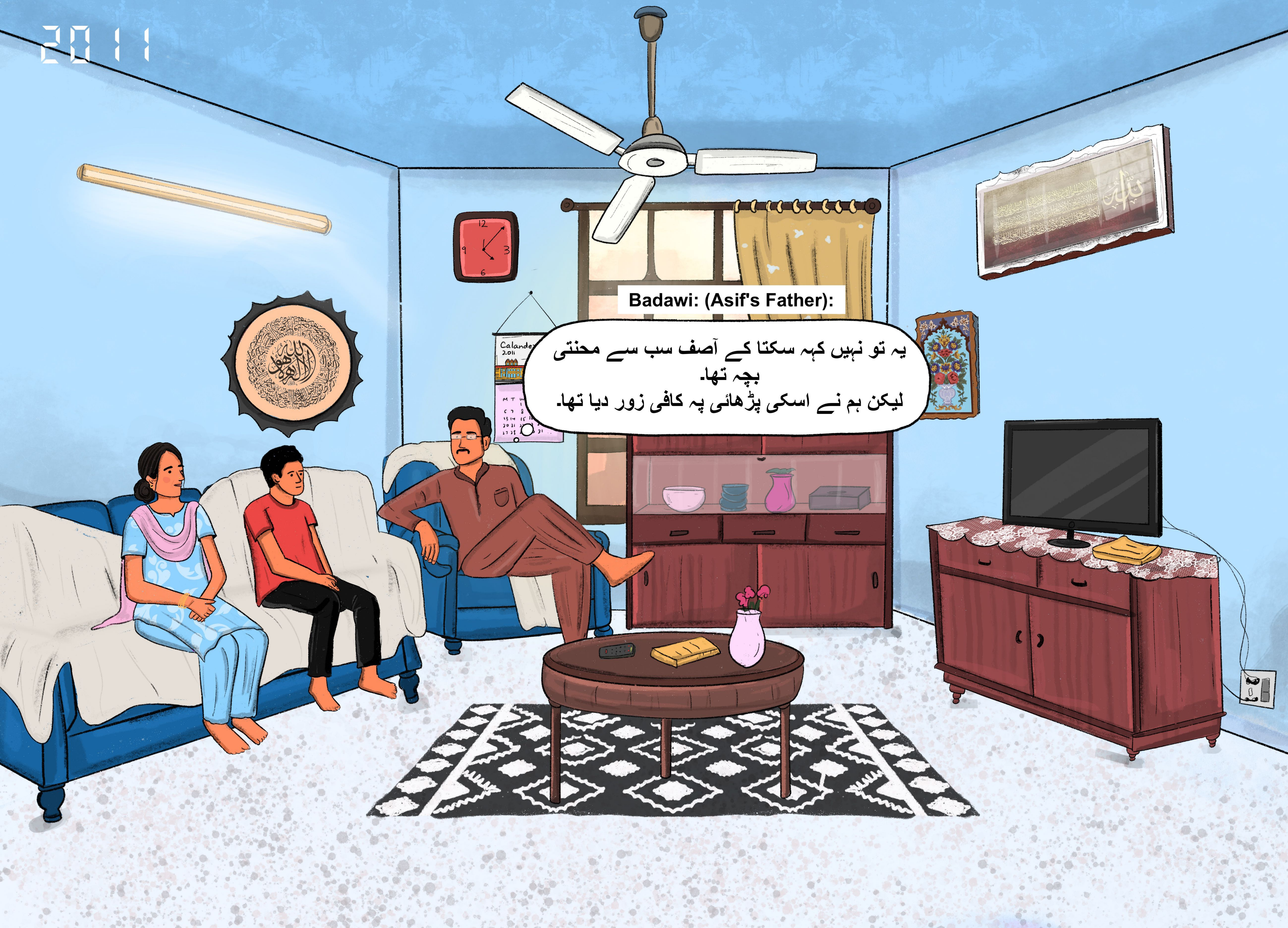

2011
Badawi: (Asif's Father):
یہ تو نہیں کہہ سکتا کے آصف سب سے محنتی بچہ تھا۔
لیکن ہم نے اسکی پڑھائی پہ کافی زور دیا تھا۔

2011
Certificate
اس کی امی ہمیشہ کہتی کہ تعلیم ہی اس کے
روشن اورآزاد مستقبل کا راستہ ہے۔

1997
وہ خود بھی ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے تھی۔
ان کے ابو ایک استاد تھے۔

1995
میرے گھر کے حالات میری بہن کی وجہ سے
ٹھیک نہیں تھے۔
زندگی کبھی کبھار کشمکش مین ڈالتی ہے۔
لیکن یہ شادی میرے لیے کافی
خوش قسمت ثابت ہوئی۔

1995
میری ذہین اور نیک بیگم نے
ہمارا گھر بنانے میں کافی مدد کی۔
ہمیں شادی میں خوب تحفے ملے۔

1995
جیسے کے ہمارے رشتے دار کی طرف سے یہ اے سی۔
ہمارے مستقبل میں آسانیاں لانے کے لیے۔
جب کے ہماری کوشش ہوتی ہے کے
.اسے کم ہی استعمال میں لائے

1995
ہم بجلی کا خرچہ بچانا چاہتے ہیں۔ اگر اسے چلاتے بھی ہیں تو صرف رات کو چند گھنٹون کے لیے۔

1995
ہمیں معلوم ہے کی تعلیم سب سے پہلے آتی ہے۔
وہ ہمارے مستقبل کو محفوظ بنانے کے
لیے بے حد ضروری ہے۔
ویسے ہی جیسے کہ یہ گھر۔

1990
Calander
July 1990
اگرچہ جب مین چھوٹا تھا تو مجھے کبھی کبھار
یہاں رہتے گھٹن مہسوس ہوتی تھی۔
غلط مت سمجھیئے گا۔ مجھے معلوم ہے کے وراثت
میں گھر ملنا میری خوش قسمتی ہے۔

1986
Calander
July 1990
کرائے پر رہنے والوں کی زندگی
کافی مشکل ہوتی ہے۔
ہمارا اپنا گھر ہے، الحمدللہ، سب اچھا ہے۔

1983
Fatima (Asif's Grandmother):
اگلی نسلون کے لیے ایک گھر ہونا
بہت ضروری ہے۔
نہ صرف ایک آشیانے کے طور پر
بلکہ سماجی اور معاشی یقین دہانی کے طور پر بھی۔

1980
ہم نے یہ سبق بیٹی کی بیماری کی
مشکلات کے بعد سیکھا.
پہلے ہمیں لگا کہ یہ صرف معمولی سر درد ہے.

1979
لیکِن یہ سر درد نہ کم ہوے نہ بہتر ہوے۔

1978
لہذا لاہور کے ایک ہسپتال میں اس کا علاج
ایک ماہر ڈاکٹر نے کیا۔
جب بھی اسے خون کی ضروت ہوتی، میرے شوہر
کو فوراً ہسپتال تک سفر کرنا پڑتا تھا۔
ٹرین میں اکثر سیٹ ہي نہ ملتی تو وہ یہ لمبا
سفر کھڑے کھڑے گزارتے تھے۔

1977
مختلف خرچوں نے مالی طور پر ہمیں معذور کر دیا تھا۔
ہم نے ہر قسم کی کوشش کر کے دیکھ لی تھی لیکن ہم اپنی بچی کو نہ بچا پائے۔

1975
آگے کیا ہونے والا ہے کوئی نہیں جانتا۔
یہ سبق میں نے بچپن میں سیکھ لیا تھا۔
Ramadan Kareem

1973
محنت آپ کو صرف ایک جگہ تک پہنچا سکتی ہے۔

1972
آپ کی قسمت کا آپ کے ساتھ
ہونا بھی لازمی ہے۔

1966
Hassan (Asif's Great-Grandfather):
ہم نہیں جانتے کے زندگی میں آگے کیا لکھا ہے۔
برصغیر کی تقسیم کے بعد ہمیں سب
کچھ نئے سرے سے بنانا پڑا۔

1966
ہم نے نہ صرف اپنا گھر گنوایا،
اپنا روزگار اور اپنے پیارے بھی گنوائے۔

1960
ہم نے پہلے یہاں بنیاد رکھی۔
ساٹھ کی دہائی میں ان فلیٹس کو تقسیم کر کے۔

1960
اپنے بھائیوں کے ساتھ
ایک ایک اینٹ ملا کے۔ ہم خود ساختہ نہیں ہیں۔
ہم سب نے اپنی زندگیاں ان کے کندھوں
پہ بنائی جو ہم سے پہلے آئے۔

1960
اور اس گھر کو تعمیرکر کے ہم نے اپنی آنے والی نسلون کی بنیاد رکھی۔

2024

ریسرچرز:
ڈاکٹر فرخ خان، سحر نثار، نیہا رام چند

ریسرچ ڈائریکٹر:
ڈاکٹر مارتا بیوند ایردال

مصور:
واصفہ کمال

منظر نگار:
کیری فرانسمین

مترجم:
سحر نثار اور ڈاکٹر فرخ خان

پروڈکشن:
پازٹو نیگیٹو

ڈائریکٹر:
ڈاکٹر بینجمن ورکو- ڈکس

ہمارے تمام تحقیقی شرکاء کا شکریہ جنہوں نے دل کھول کر اپنا وقت اور کہانیاں شیئر کیں، جو آپ نے یہاں جو کچھ دیکھا اس کی بنیاد ہیں۔

دنیا کے متوسط طبقے میں اضافے کی وصیح اکثریت ایشیا میں پائی جاتی ہے۔

مائیگریشن ریتھمز پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اوسلو کا ایک تحقیقی پروجیکٹ ہے جو سماجھی نکل و حرکت کے اس بڑھتے رجحان کو سمجھنے کی کوشیش کر رہا ہے۔

مزید معلُومات کے لیے prio.org/projects/1883 سے رجوع کریں

PRIO Peace Research Institute Oslo

POSITIVE NEGATIVES®

Funded by the European Union

erc European Research Council
Established by the European Commission
(Grant agreement no. 948403)

"اس پروجیکٹ کو یورپی یونین کے ہورائزن 2020 ریسرچ اینڈ انوویشن پروگرام (گرانٹ ایگریمنٹ نمبر 948403) کے تحت یورپی ریسرچ کونسل (ERC) سے فنڈنگ ملی ہے۔